سوال

(576) مسنون طریقۂ عقیقہ کیا ہے؟ جانور کا گوشت کچا تقسیم کیا جائے یا پکا کر؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا عقیقہ میں جانور کا مسنّہ ہونا ضروری ہے یا نہیں؟ اور عقیقہ کا مسنون طریقہ کیا ہے؟ آیا جانور ذبح کرکے تقسیم کردیا جائے یا پکا کر لوگوں کو کھلایا جائے؟ نیز بعض جاہل لوگوں کا خیال ہے کہ بچے کے والدین عقیقہ کا گوشت نہ کھائیں۔ کیا یہ صحیح ہے؟ (عبدالستار) (۴۔ اپریل ۱۹۹۷ء)

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

عقیقہ کے جانور کے بارے میں کسی حدیث میں تصریح وارد نہیں۔ صرف 'مُكَافِئَتَانِ' (سنن الترمذی، بَابُ مَا جَاءَ فِي العَقِيقَةِ، رقم: ۱۵۱۳) کا لفظ آیا ہے اور اس کے معنی میں اختلاف ہے کسی کے نزدیک قربانی کے جانور کے برابر اور بعض نے کہا ایک دوسرے کے برابر اور ایک نظریہ یہ بھی ہے کہ ذبح ہونے میں برابر یعنی ایک دوسرے کے متصل ذبح کیے جائیں۔ لہٰذا احتیاط اس میں ہے کہ مُسنّہ ذبح کیا جائے اور عقیقہ کے جانور کے گوشت کا حکم قربانی جیسا ہے۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے:

وَأَطعِمُوا القانِعَ وَالمُعتَرَّ... ٣٦ ... سورة الحج

''یعنی مانگنے اور نہ مانگنے والے سب کو کھلاؤ۔''

فقہاء حنابلہ بعض روایات کی بناء پر اس بات کے قائل ہیں کہ قربانی وغیرہ کا گوشت تین حصوں میں تقسیم کیا جائے۔ ایک حصہ اہل و عیال کے لیے، دوسرا احباب کے لیے اور تیسرا فقراء ومساکین پر تقسیم کردیا جائے۔ (ملاحظہ ہو: مرعاة المفاتح: ۳۲۹/۲)

اور عقیقے کا گوشت والدین کے لیے ممنوع قرار دینا محض جاہلی رسم ہے شریعت میں اس کا کوئی اصل نہیں۔

هذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

جلد: 3، کتاب الصوم : صفحہ: 433

محدث فتویٰ